جیون کیسے بتائیں؟

حدیث رسول ہاشمی کی روشنی میں (صلی اللہ علیہ وسلم)

وعن عائشة رضی اللہ عنها قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیه و سلم یخصف نعله و یخیط ثوبه ویعمل فی بیته کما یعمل احدکم فی بیته ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے جوتے خود تہ کرتے تھے، اپنے کپڑے خود سینتے تھے اور اپنے گھر میں کام کرتے تھے جیسے تم لوگ اپنے گھر میں کام کرتے ہو۔

و قالت کان بشراً من البشر یفلی ثوبه و یحلب شاته و یخدم نفسه

آپ انسانوں میں ایک انسان تھے اپنے کپڑے خود دیکھتے تھے اپنی بکری خود دوہتے تھے، خود اپنی جسمانی خدمت کرتے تھے ۔

وفی الجامع

کان یجلس علی الارض و یأکل علی الارض و یعتقل الشاة و یجیب دعوة المملوك علی خبز الشعیر

اور جامع میں ہے

آپ زمین پر بیٹھتے تھے، آپ زمین پر ہی کھانا کھاتے تھے آپ بکری خود باندھتے تھے آپ غلاموں کی دعوت نانِ جویں پر بھی قبول کرتے تھے ۔

۳؛ وروی ابن عساکر عن ابی ایوب رضی اللہ عنہ کان یرکب الحمار ویخصف النعل ویرقع القمیص ویلبس الصوف ویقول من رغب عن سنتی فلیس منّی۔

اور ابن عساکر نے سیدنا ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ آپ گدھے پر سوار ہوتے آپ جوتا خود بہ کرتے تھے، آپ قمیص کو پیوند خود لگاتے تھے آپ موٹا جھوٹا پہنتے تھے اور آپ فرماتے تھے جس نے میرے طریقہ سے منہ موڑا وہ مجھ سے نہیں ہے۔

۴؛ ویرکب الحمار وفی روایۃ عریا۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ آپ گدھے کی سواری کیا کرتے تھے اور ایک روایت میں ہے گدھے کی ننگی پیٹھ پر سوار تھے۔

۵؛ سیدنا انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ

لقد رأیتہ یوم خیبر علی حمار۔

میں نے آپ کو خیبر کی جنگ کے دن گدھے پر سوار دیکھا۔

ابن الملک کہتے ہیں ان روایات میں اس بات کی بڑی واضح دلیل ہے کہ گدھے کی سواری سنت ہے اور اگر کوئی ناک منہ چڑھائے جس طرح ہندوستان کے بعض جہلاء اور متکبرین کرتے ہیں۔

فھواخس من الحمار

(مرقاۃ المفاتیح ج ۱۱ ص ۹۴)

تو ایسا شخص خود گدھے سے زیادہ خسیس ہے۔